سوال

(1194) ہوسپٹل میں غیر محرموں سے بات کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ہسپتال میں کام کرتا ہوں۔ میرے کام کی نوعیت ایسی ہے کہ ہر وقت اجنبی اور غیر محرم عورتوں کے ساتھ اختلاط اور بات چیت ہوتی رہتی ہے اور غیر محرم عورت سے مصافحہ، بالخصوص رمضان میں، اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے ساتھ اختلاط جائز نہیں، اس کے نتائج بڑے سنگین اور خطرناک ہو سکتے ہیں، بالخصوص جب وہ بے پردہ اور اپنی زینت اور سنگار کو نمایاں کرنے والی بھی ہوں۔ اس لیے ضروری ہے کہ آپ اس کام سے الگ ہو جائیں اور کوئی ایسا کام تلاش کریں جس میں اختلاط نہ ہو۔ اور بحمد اللہ کاروبار بہت سے ہیں۔

اجنبی مرد و عورت کا آپس میں مصافحہ حرام ہے، اس میں فتنہ ہے اور صنفی جذبات کو تحریک ملتی ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی اجنبی عورت کا ہاتھ نہیں چھوا تھا۔ آپ عورتوں سے زبانی کلامی بیعت لیتے تھے۔ (صحيح بخاري، کتاب الطلاق، باب اذا اسلمت المشركة اوالنصرانية تحت الذى او الحربى، حديث: 4983 و صحيح مسلم، کتاب الامارة، باب كيفية بيعة النساء، حديث: 1866 و سنن ابن ماجه، کتاب الجهاد، باب بيعة النساء، حديث: 2875۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 846

محدث فتویٰ